احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ | 17-اپریل 1998ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعہ 17 اپریل 1998ء 19 ذی الحجہ 1418ھ 17 شہادت 1377 ہش | جلد 48-83 نمبر 81

شیشے سوار ہیں

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے ایک سفر میں کچھ خواتین بھی آپ کے ساتھ تھیں۔ اور اونٹوں پر سوار تھیں۔ ایک غلام جس کا نام انجشہ تھا انکی خدمت پر مقرر تھا۔ وہ اونٹوں کو تیز چلانے کے لئے کچھ نغمے گا رہا تھا۔ حضورؐ نے سن کر فرمایا اے انجشہ رفتار آہستہ رکھو۔ ان اونٹوں پر شیشے سوار ہیں۔

(بخاری کتاب الادب باب مایجوز من الشعر)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

شیطان انسان کو گمراہ کرنے کے لئے اور اس کے اعمال کو فاسد بنانے کے واسطے ہمیشہ تاک میں لگا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ نیکی کے کاموں میں بھی اس کو گمراہ کرنا چاہتا ہے اور کسی نہ کسی قسم کا فساد ڈالنے کی تدبیریں کرتا ہے۔ نماز پڑھتا ہے تو اس میں بھی ریا وغیرہ کوئی شعبہ فساد کا ملانا چاہتا ہے۔ ایک امامت کرانے والے کو بھی اس بلا میں مبتلا کرنا چاہتا ہے۔ پس اس کے حملہ سے کبھی بے خوف نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ اس کے حملے فاسقوں فاجروں پر تو کھلے کھلے ہوتے ہیں وہ تو اس کا گویا شکار ہیں۔ لیکن زاہدوں پر بھی حملہ کرنے سے وہ نہیں چوکتا اور کسی نہ کسی رنگ میں موقعہ پاکر ان پر بھی حملہ کر بیٹھتا ہے جو لوگ خدا کے فضل کے نیچے ہوتے ہیں اور شیطان کی باریک در باریک شرارتوں سے آگاہ ہوتے ہیں وہ تو بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے ہیں لیکن جو ابھی خام اور کمزور ہوتے ہیں وہ کبھی کبھی مبتلا ہو جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۶۳۰)

خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرنے والوں کو کوئی خطرہ نہیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

اگر انسان اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ طاقتوں سے کام نہ لے کر اللہ تعالیٰ پر بدظنی کرکے دنیا میں زندگی بسر کرتا ہے تو وہ ہلاکت اور کفر کی زندگی ہے اور اگر وہ خدا تعالیٰ کے احسانات کو دیکھتا اور ان کی قدر کرتا ہے تو اس کے لئے وہی جنت ہے۔ نفس کے اندر جو خوشی پیدا ہوتی ہے۔ بیرونی خوشی اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ اگر اس کو آگ میں بھی ڈال دیا جائے تو وہ آگ بھی اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ بعض دفعہ بیماریاں بھی خوشی کا موجب ہو جاتی ہیں۔ ایک عورت کو ایک بیماری تھی۔ ایک دن حضرت امام جماعت احمدیہ الاول کے پاس آئی۔ بہت ہنسی پوچھا کیوں ہنستی ہو۔ کہنے لگی میرا بیٹا مرگیا ہے کچھ دنوں کے بعد پھر آئی اور پھر اسی طرح ہنسنا شروع کیا۔ پھر پوچھا تو کہا میرا دوسرا بیٹا بھی مرگیا۔ گو اسے ایک بیماری تھی۔ مگر اس کے لئے راحت ہوگئی۔ جو ہونا تھا وہ تو ہو چکا تھا۔ اب اگر وہ رنج محسوس کرتی تو اسے اور تکلیف ہوتی۔ تو اللہ تعالیٰ کے بندوں میں ایسی مثالیں پائی جاتی ہیں۔ (۔) ان کو خیال ہوتا ہے کہ ہم نے ایسی ہستی کے ہاتھ میں اپنے آپ کو سپرد کیا ہوا ہے جو ظالم نہیں، دیکھو اگر مسافر جا رہے ہوں۔ اور انہیں ایک راستہ جاننے والا راستہ بتانے کے لئے مل جائے تو وہ مطمئن ہو جاتے ہیں۔ ایک اچھے لائق استاد کے سپرد لڑکے کرکے لوگ مطمئن ہو جاتے ہیں۔ یہ تو انسانوں کا حال ہے تو (خدا) کے سپرد جو اپنا معاملہ کردے اس کو کیا خطرہ ہو سکتا ہے۔ اس کو خواہ کس قدر بھی تکالیف آویں۔ تو وہ پرواہ نہیں کرتا۔ کیونکہ وہ خیال کرتا ہے میرا رہنما مجھے ہر حالت میں جنت کی طرف لے جا رہا ہے۔ بہت لوگ ہیں کہ انہوں نے اپنے نفس پر غور نہیں کیا۔ ان طاقتوں پر غور کرتے جو خدا نے ان میں پیدا کی ہیں۔ وہ ان احسانات پر غور کرتے جو اللہ تعالیٰ نے ان پر کئے تھے۔ تو اس عذاب میں نہ پڑتے۔ بہت لوگ ہیں جو لکھتے ہیں ہم ہلاک ہو گئے تباہ ہو گئے۔ کیوں ہوئے۔ جب خدا نے تمہارے اپنے نفس کے اندر جنت رکھی تھی کہ تم بغیر آنکھیں کھولنے اور ہاتھ پاؤں ہلانے کے اس جنت کو کھول سکتے تھے۔ تکالیف جو آتی ہیں وہ انسان کا کچھ بگاڑ نہیں سکتیں۔ وہ خیال کرسکتا ہے کہ یہ مجھے جگانے کے لئے آتی ہیں۔ مثلاً ایک پہاڑ پر چلتے ہوئے ایک شخص سو جاتا ہے۔ اور اس کو اس کا رہبر جگا دیتا ہے تو بے شک اس جگانے سے اسے تکلیف ہوئی لیکن یہ اسے متنبہ کیا گیا کہ ہوشیار ہو جاؤ۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے جو تکلیف آتی ہے وہ بھی ہوشیار کرنے کے لئے آتی ہے۔ اور اس سے بتایا جاتا ہے کہ تم اپنے اوپر جنت کے دروازے بند کرنے لگے تھے۔ ہوشیار ہو جاؤ غرض جو لوگ شکایت کرتے ہیں ان کی اپنی غلطی ہے۔ جنت تو ہمارے نفس کے اندر ہے وہ بڑھتی ہے تو اتنی بڑھتی ہے کہ قبر میں بھی ساتھ جاتی ہے۔ محشر میں بھی ساتھ ہوگی اور پھر استقبال کو بھی آئے گی۔ (از خطبہ 12 مئی 1916)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے اہم تازہ پروگرام

ہفتہ 18-اپریل 98ء

6-20 صبح-خطبہ 98-4-17
2-10 دوپہر-طبی معاملات۔
3-00 سہ پہر-ڈاکومنٹری-ڈزنی لینڈ
6-55 شام- حضرت صاحب سے بچوں کی ملاقات۔

اتوار - 19 اپریل 1998ء

7-20 صبح اردو کلاس
11-15 دوپہر-خطبہ 98-4-17
12-20 دوپہر- مجلس سوال و جواب
4-30 سہ پہر- چینی زبان سیکھئے

بیوت الحمد منصوبہ

○ خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی جاری فرمودہ تحریک بیوت الحمد کے تحت مستحق خاندانوں کو رہائشی سہولت مہیا کرنے کی خدمت کا سلسلہ جاری ہے۔ آج تک سینکڑوں مستحق گھرانے اس بابرکت منصوبہ سے جزوی یا مکمل رہائشی سہولت حاصل کرچکے ہیں۔ اور ابھی بہت سے مستحق خاندان اس امداد کے انتظار میں ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے مستحق بھائیوں کو گھر مہیا کرنے کی خاطر اس تحریک میں اپنی مالی وسعت اور استطاعت کے مطابق مالی قربانی پیش کریں امراء اضلاع صاحبان اور مربیان کرام کی خدمت میں اس تحریک میں شمولیت کے لئے احباب کرام سے موثر رابطے کی درخواست ہے۔ نیز مخیر احباب کے پتہ جات ارسال کرنے کی درخواست ہے کہ تا براہ راست رابطہ بھی کیا جاسکے۔ اللہ تعالیٰ سعی مشکور کی توفیق سے نوازتا رہے۔

(سیکرٹری بیوت الحمد منصوبہ)

اندر کے صفحات پر

☆ مجلس عرفان صفحہ 3
☆ احمدی انجینئرز کا کنونشن صفحہ 4
☆ حاصل مطالعہ صفحہ 5
☆ بیڈ منٹن صفحہ 6

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

17 شہادت 1377 ہش 17 اپریل 1998ء

بچوں اور ان کے والدین سے

ملک بھر میں بچوں کے سالانہ امتحانات کے بعد اکثر مقامات پر نتائج کا اعلان یا تو ہو چکا ہے یا ہونے کے قریب ہے۔ ان طلبہ میں ایک حصہ احمدی طلبہ کا بھی ہے۔ جن کی بھاری اکثریت کے متعلق ہمیں یقین ہے کہ وہ اعلیٰ اور امتیازی نمبروں کے ساتھ کامیاب ہوئی ہوگی۔ لیکن ایسے بھی ہوں گے جو مجبوریوں یا غفلت کی وجہ سے اعزاز سے محروم رہے۔

تمام کامیاب طلبہ اور ان کے والدین کو ہم مبارکباد دیتے ہیں۔ اور بچوں کو یہ توجہ دلاتے ہیں کہ وہ اپنی کامیابی کی خبر حضرت صاحب کی خدمت میں ضرور روانہ کریں اور دعائیں حاصل کریں۔

اور ساتھ ہی یہ بھی کہنا ہے کہ وہ اپنی اگلی منزلوں کی طرف نئے عزم اور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ سفر کا آغاز کریں۔ مسلسل محنت کو اپنا شعار بنائیں۔ یاد رکھیں آج کی دنیا سائنس اور ٹیکنالوجی کی دنیا ہے۔ جتنی قوموں نے بھی ترقی کی ہے علم اور تحقیق کی بنا پر کی ہے اور آج باقی قومیں ان کی تقلید پر مجبور ہیں۔ حالانکہ ان کے پاس محض دنیاوی علم یا آدھا علم ہے۔ تو وہ قوم جس کو خدا نے سچا اور حقیقی علم عطا فرمایا ہے وہ جب علم کی دنیا میں آگے بڑھے گی تو خدا اسے دنیا کی قیادت عطا فرمائے گا جیسا کہ خدا نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میں تیرے فرقہ کے لوگوں کو علم و معرفت میں کمال عطا کروں گا۔

اور وہ طلبہ جو مطلوبہ نتائج حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں وہ حوصلے بلند کریں۔ اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کو دور کرنے کے عزم باندھیں۔ اور دعاؤں سے کام لیں۔ تو خدا ضرور فضل فرمائے گا۔ اور اگلی دفعہ وہ بھی خوش خوش گھر لوٹیں گے۔

عظیم سبق

ایک موقع پر ایک صحابی حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا جس نے ہاتھ میں کوئی چیز پکڑی ئی تھی اور اوپر چادر سے اس کو ڈھانک رکھا تھا۔

اس نے آکر کہا یا رسول اللہ میں آپ کے پاس آرہا تھا کہ درختوں کے ایک جھنڈ کے س سے گذرا۔ وہاں میں نے پرندے کے بچوں کی آوازیں سنیں۔ میں نے انہیں اٹھالیا ور چادر میں لپیٹ لیا۔

ان بچوں کی ماں آئی اور میرے سر پر منڈلانے لگی۔ میں نے چادر ہٹادی تو وہ بھی بچوں کے ساتھ بیٹھ گئی تو میں نے اسے بھی چادر میں لپیٹ لیا اب یہ سب میرے پاس ہیں۔

آپؐ نے فرمایا انہیں نیچے رکھ دو۔ بچوں کو پرے کر کے رکھ دیا گیا تو ماں نے بچوں کے بغیر اُڑنے سے انکار کر دیا۔ اس پر حضورؐ نے صحابہ کو ایک عظیم سبق دیا فرمایا کہ تم اس ماں کی بچوں سے محبت پر تعجب کرتے ہو خدا کی قسم اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے اس سے بھی زیادہ محبت کرنے والا ہے۔

پھر آپؐ نے اس شخص سے فرمایا۔

ان سب کو جہاں سے اٹھا کر لائے ہو وہیں رکھ کر آؤ۔ چنانچہ وہ صحابی اس حکم کی تعمیل میں چلے گئے۔ (ابوداؤد کتاب الجنائز باب الامراض المکفرۃ للذنوب)

غزل

نگارِ صبح کی امید میں پگھلتے ہوئے
چراغ خود کو نہیں دیکھتا ہے جلتے ہوئے

وہ حُسن اس کا بیاں کیا کرے جو دیکھتا ہو
ہر اک ادا سے کئی قد نئے نکلتے ہوئے

وہ موجِ میکدۂ رنگ ہے بدن اس کا
کہ ہیں تلاطمِ مے سے سبو اچھلتے ہوئے

تو "ذرہ ذرہ اس عالم کا ہے زلیخا صفت"
چلے جو دشتِ بلا میں کوئی سنبھلتے ہوئے

یہ روح کھنچتی چلی جا رہی ہے کس کی طرف
یہ پاؤں کیوں نہیں تھکتے ہمارے چلتے ہوئے

اسی کے نام کی خوشبو سے سانس چلتی رہے
اسی کا نام زباں پر ہو دم نکلتے ہوئے

خیال و خواب کے کیا کیا نہ سلسلے نکلے
چراغ جلتے ہوئے آفتاب ڈھلتے ہوئے

اندھیرے ہیں یہاں سورج کے نام پر روشن
اجالوں سے یہاں دیکھے ہیں لوگ جلتے ہوئے

اتار ان میں کوئی اپنی روشنی یا رب
کہ لوگ تھک گئے ظلمت سے اب بہلتے ہوئے

وہ آ رہے ہیں زمانے کہ تم بھی دیکھو گے
خدا کے ہاتھ سے انسان کو بدلتے ہوئے

وہ صبح ہو گی تو فرعون پھر نہ گذریں گے
دلوں کو روندتے، انسان کو مسلتے ہوئے

عبید اللہ علیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی

مجلس عرفان

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی مجلس عرفان علم و معرفت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ قانونی پابندیوں کی وجہ سے اس میں کئی تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں۔ احباب کرام اصل کیسٹ ملاحظہ فرمائیں تو صحیح لطف حاصل کر سکتے ہیں۔

(گذشتہ سے پیوستہ)

دورہ آسٹریلیا۔ 27۔ ستمبر 1983ء

مرتبہ۔ یوسف سلیم ملک صاحب

چرچ کے خلاف بغاوت کے اصل محرکات

اب رہا عیسائیت کا سوال تو میں بعض اور پہلوؤں سے یہ بات سمجھانا چاہتا ہوں۔ قرآن کریم نے تثلیث کے خلاف بہت لکھا ہے۔ بظاہر لوگ سمجھتے ہیں بیچارے بڑے اچھے ہیں۔ ہمسایہ سے ہمدردی۔ بھلائی اور محبت بھی کرتے ہیں اور خدمت بھی کرتے ہیں تو کیا حرج ہے تثلیث میں کیا برائی ہے۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ تثلیث کا عقیدہ ایک ایسا عقیدہ ہے جس کو صرف سوئی ہوئی فطرت کا آدمی اختیار کر سکتا ہے جوں جوں شعور بڑھے گا تثلیث کا یہ پجاری عملاً دہریہ ہوتا چلا جائے گا۔ اور زیادہ بے رحم ہوتا چلا جائے گا۔ تثلیث کے پجاریوں میں رفتہ رفتہ مذہب کی قدر اٹھتی چلی جاتی ہے کیونکہ دل سے وہ سمجھتے ہیں کہ یہ ہے بات فضول۔

چنانچہ یہ کمیونزم کا جو عذاب اس وقت دنیا پر آیا ہوا ہے اور یہ جو دو بلاکس بنے ہوئے ہیں یہ سب کچھ عیسائیت کی وجہ سے ہوا ہے۔ جب منطقی استدلال کا زمانہ آیا اور علم نے ترقی کی تو چرچ کے خلاف بغاوت پر بغاوت ہوئی جس کا اصل محرک یہی تثلیث کا عقیدہ تھا۔ جب عیسائی پادریوں نے چرچ کے خلاف اٹھنے والی بغاوت کو کچلا تو پتہ ہے کیا ہوا؟ انہوں نے امیروں اور نوابوں کو اپنے ہاتھ میں لے کر ان کے ذریعہ عوام کی بغاوت کو کچلا ہے۔ عوامی بغاوت کو کچلنے کے لئے انہوں نے Inquisition کے بڑے بڑے انتظام کئے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ان میں سے جو باشعور لوگ تھے وہ مذہب کے خلاف ہوتے چلے گئے۔ کیونکہ جو خدا ظالموں کا ساتھ دے۔ جو غریبوں کا مال لوٹنے والوں کی مدد کرتا ہے وہ ہے ہی فرضی چیز۔ غرض تثلیث کی تعلیم کا ایک تو یہ نتیجہ تھا جو بڑی بھیانک شکل میں نکلا۔

مغرب کا اخلاق باختہ معاشرہ

دوسرا نتیجہ یہ نکلا کہ کفارہ کے عقیدہ نے لوگوں کو گناہ پر دلیر کر دیا۔ بس کفارہ کے عقیدہ کو مانا اور بچ گئے تو جتنی بے حیائی آپ کو مغربی سوسائٹی میں ملتی ہے مسلمانوں کی گندی سے گندی سوسائٹی میں بھی وہ نہیں ہے۔ اگر آپ مغربی معاشرہ کا مطالعہ کریں تو پتہ لگتا ہے کہ Lust کے لئے اتنے بھیانک Persuit ہیں کہ اب انہوں نے معصوم بچوں کو بھی معاف نہیں کیا۔ پورنوگرافی میں اب حد سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ امریکن رسالوں میں ایسے ایسے خوفناک کرائمز کے واقعات چھپ رہے ہیں کہ آپ اگر پڑھیں تو شاید دو تین دن کھانا نہ کھا سکیں اور اس کی بڑی لمبی ایک کہانی ہے۔ یہ کوئی اکا دکا واقعہ نہیں جو اتفاقی طور پر رونما ہوا ہے بلکہ یہ ان کی زندگی کا روزمرہ کا معمول بن چکا ہے۔ ان جرائم کے نتیجہ میں بعض بیماریاں پیدا ہو گئیں مثلاً پاگل پن بڑھ گیا خودکشی کے واقعات میں اضافہ ہو گیا۔

اب عیسائی معاشرہ کی ظاہری چمک دیکھ لینا اور یہ خیال کر لینا کہ بعض عیسائی اچھے اور نیک ہیں یہ سوال نہیں ہے۔ دیکھنے والی بات یہ ہے کہ عیسائیت نے مجموعی طور پر دنیا کو کہاں پہنچا دیا ہے۔ اور اس تعلیم پر عمل کرنے والوں نے آخر کیا شکل بنائی ہے۔ ایک طرف کمیونزم کو پیدا کیا دہریت کو جنم دیا اور دوسری طرف اخلاقیات کی دھجیاں بکھیر دیں۔ کیونکہ ان کا یہ خیال ہے کہ ہم ایمان لے آئے ہیں حضرت مسیحؑ ہمارے گناہ اٹھالیں گے۔ تو جب عقائد غلط ہوتے ہیں تو اس کے نتائج بڑے بھیانک نکلتے ہیں۔ غلط عقائد انجام کار انسان کو تباہ کر دیتے ہیں لیکن جو توحید ہے اس پر اگر آپ عمل کریں تو اس کے نتیجہ میں یہ رد عمل نہیں ہوگا۔ بلکہ توحید کو چھوڑنے کے نتیجہ میں ہوگا۔ اسی لئے میں اس طرف توجہ دلاتا تھا۔ مسلمان جب تک اسلام پر عمل کرتے رہے ان میں بے انتہاء خدمت کرنے والے لوگ پیدا ہوئے۔ لوگوں کے دکھ بانٹنے والے اور قربانیاں کرنے والے لوگ پیدا ہوئے لیکن جب وہ ان اسلامی قدروں کو چھوڑ بیٹھے ہیں تو پھر اسلام بیچارے کا کیا قصور ہے۔ لیکن یہ آپ کسی مرحلے پر نہیں دکھا سکتے کہ حقیقی اسلام پر عمل ہوا ہو اور اس کے رد عمل میں یہ چیزیں پیدا ہو گئی ہوں۔ ہم یہ دکھا سکتے ہیں کہ عیسائیت کی جو موجودہ شکل ہے اس پر عمل کے نتیجہ میں اس کی تعلیم کے نتیجہ میں یہ خرابیاں پیدا ہوئی ہیں تو پھر آپ کس طرح عیسائیت کو اسلام سے بہتر یا برابر سمجھ سکتی ہیں۔ ان میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ ایک انسان ایک عمل کرتا ہے اس کوڈ آف لائف پر۔ وہ فائدہ اٹھا رہا ہے اور جو نہیں عمل کرتا وہ نقصان اٹھا رہا ہے۔ ایک کوڈ آف لائف پر نہ عمل کرنے والا فائدہ اٹھا رہا ہے اور عمل کرنے والا نقصان اٹھا رہا ہے تو آپ ان کو برابر کس طرح سمجھ سکتی ہیں منطقی طور پر یہ بات درست نہیں ٹھہرتی۔

دہریت کا ظالمانہ فلسفہ

دہریت نے جو انسانیت پیدا کی ہے اس وقت روس میں ہو یا روس کے باہر کے ممالک میں ہو اس کا اگر آپ نے آئیڈیا لینا ہو تو آپ وہ کتابیں پڑھیں جن میں خود ان لوگوں نے باہر نکل کر اپنے حالات لکھے ہیں اور اگر آپ یہ کہیں کہ یہ تو پراپیگنڈہ ہے تو ایک بڑا منطقی سوال اٹھتا ہے کہ اگر یہ سارا پروپیگنڈہ ہے تو آہنی پردہ کیوں ہے یک طرفہ ٹریفک کیوں ہے وہ اپنے آدمیوں کو باہر کیوں نکلنے نہیں دیتے۔ سوال یہ ہے کہ اگر ان کی سوسائٹی کے متعلق جو باتیں بیان کی جاتی ہیں کہ وہاں ظلم اور جبر روا رکھا جاتا ہے لوگوں کو باندھ کر رکھا ہوا ہے۔ وہ کمیونزم کے چنگل سے باہر نہیں نکل سکتے تو یہی دہریت ہے۔ کمیونزم براہ راست دہریت کی پیداوار ہے۔ مارکس نے پہلا قدم جو اٹھایا تھا وہ اس بناء پر اٹھایا تھا کہ نہ کوئی خدا ہے اور نہ کوئی اخلاق۔ چونکہ خدا نہیں ہے اس لئے ہماری دیکھ بھال کے لئے کوئی شخص نظام دینے کا حق نہیں رکھتا ہم نے اپنا نظام خود بنانا ہے۔

پس اشتراکیت تو براہ راست دہریت کی پیداوار ہے۔ دہریت کے ان پہلوؤں کو آپ کس طرح بھلا دیں گی۔ اگر کوئی دہریہ شریف نظر آجائے گا تو وہی ہوگا جو دہریت کے نتائج پر عمل نہیں کر رہا تھا۔ جو دانشور دہریت کی روح کو سمجھتے ہیں وہ تو پھر لوگوں کو غیر اخلاقی قدروں کی طرف لے جاتے ہیں اور اس طرح قوموں کی قومیں تباہ کر دیتے ہیں۔ دہریت کی شرافت یہ تھی کہ انقلاب کے بعد چند دنوں کے اندر اندر لینن نے نہتے مزدوروں پر گولیاں چلوا دیں اور ان کا قصور یہ تھا کہ وہ روٹی مانگ رہے تھے جن کے نام پر وہ برسر اقتدار آئے تھے جن کی وجہ سے روٹی کے نام پر ان کو لڑایا اور مروایا تھا جب انہوں نے روٹی مانگی تو لینن گراڈ میں قتل عام کا بازار گرم کروایا۔ ایسا کیوں کر ہوا اس لئے کہ ان کا خدا کوئی نہیں تھا اور نہ وہ کسی کے سامنے جواب دہ تھے۔ دہریت کی یہی فلاسفی ہے۔ جو معاشرہ میں غیر ذمہ داری پیدا کرتی ہے۔ یہ فلاسفی ظلم پر ابھارتی ہے اور یہ سب کچھ آپ کے سامنے ہو رہا ہے۔ یہ ایسی بھیانک رات ہے جس ملک پر ایک دفعہ چھا جائے وہاں سے مشکل سے نکلا کرتی ہے تو چونکہ بعض دہریہ لوگ بیچارے بیوقوف ہیں وہ اس کو نہیں سمجھتے اس لئے یہ کہنا کہ خدا کو ماننے والے اور نہ ماننے والے برابر ہیں یہ تو بالکل درست نہیں۔ انہوں نے دہریت کی فلاسفی پر عمل نہیں کیا اس لئے اچھے ہیں خدا نے ان کو فطرتاً اچھا بنایا ہوا تھا اور کیونکہ وہ بگاڑے نہیں گئے اس لئے اچھے لگتے ہیں۔ آپ کے سارے تصور کا صحیح تجزیہ ہونے والا ہے۔ ان چیزوں کو اپنے اصل مقام پر رکھ کر دیکھیں تو وہ نتائج نہیں نکلتے جو آپ نے پیدا کئے ہیں۔

تو اگر ہوتا رہِ عشق و وفا میں صادق
وصلِ دلدار کے خود عرش سے ساماں ہوتے
ناخدا اپنا سفینہ بھی کنارے لگتا
گر مصائب کے نہ گرداب نہ طوفاں ہوتے
وہ سرِ بزم اگر چہرہ نمائی کرتے
سب انہیں دیکھ کے انگشت بدنداں ہوتے
(بہار جاوداں)

عیسائیوں کے انفرادی اور قومی کردار میں کھلا تضاد

حضرت صاحب عالمی تناظر میں اصولی طور پر مسئلہ زیر بحث کو مختلف پیرائے میں بیان فرماتے چلے گئے لیکن رضوانہ صاحبہ پھر سے اپنی انفرادی زندگی کے حوالے سے کہنے لگیں میں نے اپنی زندگی میں جو محسوس کیا ہے اس کے اوپر میں نے بڑی دیانت داری سے لکھنا شروع کر دیا ہے۔ دس سال میں نے آسٹریلیا میں گذارے ہیں میرا رشتہ مسلمانوں سے بھی رہا ہے اور کرسچین سے بھی لیکن میری ہر مصیبت میں میری کرسچین فرینڈز نے میری مدد کی۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ جو آپ کہہ رہی ہیں بالکل ٹھیک ہے لیکن آپ مجھے یہ بتائیں کہ اس مدد کے نتیجے میں جو ایک فرد نے ایک فرد کی کی اس سے اس سوسائٹی کی شکل کس طرح اچھی ہو گئی جو کرسچین سوسائٹی کہلاتی ہے۔

آج جو پریس کانفرنس ہوئی ہے اس میں خود اخباری نمائندے مجھے بتا رہے تھے کہ لوگ اس قدر تیزی کے ساتھ تنہائی کا شکار ہو رہے ہیں اور سوسائٹی گندی ہوتی چلی جا رہی ہے کہ ان کو سنبھالنے کے ہمیں کوئی آثار نظر نہیں آرہے۔ یہ لوگ اندر سے کھوکھلے ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ کسی کا چند باتوں میں کسی کی مدد کرنے کا ایک اور سبب بھی ہو سکتا ہے وہ آپ بھول رہی ہیں۔ بعض سوسائٹیاں اقتصادی لحاظ سے امیر ہیں۔ ان کے ہاں روزمرہ کی کوئی مصیبتیں ہی نہیں ہیں نہ کوئی ایسی تکلیفیں ہیں جو ہمارے ملک میں ہوتی ہیں۔ ہمارے ملک میں ایک تو غربت کی وجہ سے بعض کمزوریاں آگئی ہیں دوسرے بڑے لمبے عرصہ تک تربیت کی کمی کے نتیجہ میں بعض کمزوریاں پیدا ہو گئی ہیں۔ اور وہ کمزوریاں ہم اپنے ساتھ دوسرے ملکوں میں بھی لے جاتے ہیں۔ یہ اس معاشرہ کی کمزوریاں ہیں نہ کہ دین کی کمزوریاں اس کے مقابل پر یہ لوگ امیر کبیر ہیں ان کے لئے کسی کی تھوڑی سی مدد کر دینا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ بلکہ چونکہ کبھی کبھی نیکی کرنی پڑتی ہے اس لئے یہ لوگ اس کو enjoy بھی کرتے ہیں لیکن مجموعی طور پر اس قوم کا مفاد جب پاکستان یا ہندوستان کے مفاد سے ٹکراتا ہے تو سارے عوام بھوکے مر جائیں ان کی بلا سے یہ کوئی پرواہ نہیں کریں گے۔ جب ان کا مفاد افریقہ سے ٹکرائے گا تو افریقہ بھوک کا شکار ہو جائے تباہ ہو جائے ان کو کوئی پرواہ نہیں یہ لوگ اپنے قومی مفاد کے لئے انتہائی ظالم بن جاتے ہیں۔

جاری ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ۔ راشد جاوید۔ مجد الدین

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹمس اینڈ انجینئرز کے سالانہ کنونشن کا انعقاد

فنی۔ معلوماتی لیکچر۔ اہم مسائل پر تبادلہ خیالات۔ سالانہ کارکردگی کا جائزہ

ملک بھر سے 100 کے قریب احمدی انجینئرز اور آرکیٹیکٹمس کی شرکت

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز کے سالانہ کنونشن کا انعقاد مورخہ 30۔ مارچ 1998ء کو مجلس انصاراللہ پاکستان کے ہال میں ہوا پہلے سیشن کی صدارت مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ریٹائرڈ جنرل مینجر واپڈا نے کی۔

اس اجلاس میں کیپٹن ایوب ظہیر صاحب نے جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیٹ کے بارے میں دلچسپ اور مفید معلومات فراہم کیں انہوں نے لیپ ٹاپ کمپیوٹر اور سلائیڈ مشین کی مدد سے ایم۔ ٹی۔ اے کی ویب سائیڈ پر رابطہ کرکے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا اس وقت ایم ٹی اے پر نشر ہونے والے خطاب کا کچھ حصہ انٹرنیٹ کے ذریعہ دکھایا۔ انہوں نے کہا کہ آج جبکہ دنیا انفارمیشن سپرہائی وے پر داخل ہو چکی ہے ہمیں جدید ذرائع ابلاغ سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہئے۔

اس کے بعد Profile Programme میں چیئرمین ایسوسی ایشن مکرم قریشی افتخار علی صاحب، گروپ کیپٹن (ر) مکرم شکور ملک صاحب الیکٹریکل انجینئر اور نیشنل انجینئرز کمپنی کے مینجنگ ڈائریکٹر مکرم شیخ شفیع نعیم احمد صاحب نے اپنے کیریئر کے حوالہ سے مفید تجربات کا ذکر کیا۔

موٹروے

بعد ازاں سول انجینئر مکرم ابراہیم درانی صاحب نے موٹروے کے بارے میں سلائیڈز کی مدد سے معلوماتی لیکچر دیا۔ آپ نیشنل انجینئرنگ سروسز پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ میں کام کر رہے ہیں اور حکومت پاکستان کے کنسلٹنٹ انجینئر ہیں موٹروے کی تعمیر میں بھی حکومت پاکستان نے آپ کی خدمات سے استفادہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جدید ذرائع مواصلات کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ مکرم ناہید اطہر شیخ صاحب نے بھی سلائیڈز کی مدد سے موٹروے کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔

اس کے بعد مکرم ڈاکٹر رفیق ملک صاحب آرکیٹکٹ جو کہ موٹروے پر سروس ایریاز کی تعمیر کے کام میں شامل ہیں نے بتایا کہ لاہور سے اسلام آباد تک دونوں طرف پانچ پانچ یعنی کل دس سروس ایریاز بنائے جا رہے ہیں۔ ان میں فلنگ اسٹیشن، ابتدائی طبی امداد، ہنگامی امداد، پولیس پوسٹ، ریسٹورنٹ، شاپنگ آرکیڈ، نماز پڑھنے کی جگہ، ٹیلی فون اور چہل قدمی کرنے کے لئے موزوں ماحول جیسی دیگر بہت سی سہولیات ہوں گی۔

رفیق ملک صاحب نے بتایا کہ موٹروے پر 24 گھنٹوں میں 60 ہزار گاڑیوں کے گذرنے کی گنجائش موجود ہے۔ لیکن اس وقت 24 گھنٹوں میں تین سے چار ہزار گاڑیاں گذر رہی ہیں۔ نیز موٹروے پر سفر کو آرام دہ اور بین الاقوامی معیار کے مطابق بنانے کے لئے ضروری ہے اس کے گرد 14 لاکھ درخت لگائے جائیں۔ رفیق ملک صاحب کے لیکچر کے بعد وقفہ ہوا جس میں شرکاء کنونشن کی چائے سے تواضع کی گئی۔

ایک اہم مسئلہ

وقفہ کے بعد کنونشن کے سب سے اہم حصے کا آغاز ہوا جس میں ربوہ کے حوالہ سے کسی ایک مسئلہ پر حاضرین تبادلہ خیال کرتے ہیں۔

اس سال کا موضوع تھا

ربوہ میں ماحول کی آلودگی کے مسائل

اور اس میں بھی نمایاں طور پر جس مسئلہ کے بارے میں تبادلہ خیال کیا گیا وہ ربوہ میں پانی کے مسائل تھے۔ پانی کے مسئلہ کو بھی دو حصوں میں تقسیم کیا گیا (1) پینے کے پانی کا مسئلہ (2) سیوریج کے مسائل اس پر مختلف ماہرین نے تبادلہ خیال کیا اور اس بات پر زور دیا گیا کہ ربوہ کے مختلف علاقوں میں پانی کا لیبارٹری ٹیسٹ کروانا چاہئے تاکہ پتہ چل سکے کہ پانی کس حد تک حفظان صحت کے اصولوں کے موافق ہے۔

اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ اب سیوریج کا انفرادی یا مرکزی سطح پر انتظام ہونا چاہئے۔ ربوہ کے ماحول کو بہتر بنانے کے لئے دیگر تجاویز بھی زیر غور آئیں۔ اس سیشن میں ربوہ کے صدر صاحب عمومی مکرم ریٹائرڈ کرنل ایاز محمود کو خصوصیت سے دعوت دی گئی تھی کہ وہ تشریف لا کر شرکاء کنونشن کو بتائیں کہ ربوہ میں پانی کے کیا مسائل ہیں اور احمدی انجینئرز ان کے حل کے لئے کیا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ صدر صاحب عمومی نے شرکاء کنونشن کو بتایا کہ اس وقت ربوہ میں سب سے اہم مسئلہ پینے کے صاف پانی کی فراہمی کا ہے۔ ابھی بھی ربوہ کا بہت سا علاقہ ایسا ہے جہاں واٹر سپلائی کا پانی مہیا نہیں 52 ہزار نفوس پر مشتمل اس شہر میں پانی کے سپلائی کے صرف 6 ٹیوب ویل ہیں۔ اور پانی کی سپلائی کے لئے مرکزی پائپ صرف ایک ہے۔ کچھ روز قبل وہ پائپ پھٹ گیا تھا۔ جس سے تین دن تک اہل ربوہ کو پانی کی کمی کے مسئلہ کا سامنا رہا۔ ان مسائل کے مناسب حل کے لئے حکومتی اداروں سے بار بار درخواست کی جا رہی ہے۔

صدر صاحب عمومی نے بتایا کہ جہاں تک سیوریج کا مسئلہ ہے تو گو اس وقت یہ بہت بڑی پرابلم نہیں لیکن آئندہ چند سالوں میں یہ مسئلہ بھی اہمیت اختیار کر سکتا ہے۔ اس بارے میں انہوں نے احمدی انجینئرز سے کہا کہ اگر وہ اس سلسلہ میں کوئی تجویز دیں تو ان کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

اس کے بعد پہلے سیشن کے صدر مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب نے خطاب کیا انہوں نے احمدی نوجوان انجینئرز پر زور دیا کہ وہ اپنی متعلقہ فیلڈز میں تحقیقی کام کریں۔ تاکہ زمانہ کے بدلتے ہوئے حالات سے روز روز جو نئے نئے مسائل سامنے آ رہے ہیں ان کا مناسب حل ان کے پاس ہو۔ اس مقصد کے لئے انہیں دلجمعی اور محنت سے کام کرنا ہوگا۔

اس کے بعد کھانے اور نماز کا وقفہ ہوا۔

دوسرا سیشن

اس اجلاس میں سب سے پہلے Useful Tips کے عنوان سے مفید اور دلچسپ باتیں شرکاء کنونشن کو بتائی گئیں۔ ان میں سب سے دلچسپ لیکچر کراچی چیپٹر کے مکرم منصور احمد بھٹی صاحب کا تھا۔ انہوں نے کیریئر کی تعمیر میں شخصیت کا کردار کے موضوع پر دلچسپ اور مفید باتیں شرکاء کنونشن کو بتائیں۔

بعد ازاں IAAAE کے چیئرمین مکرم قریشی افتخار علی صاحب نے سال گذشتہ کی رپورٹ پڑھ کر سنائی اور چیپٹر وائز کارکردگی کا جائزہ لیا۔ اس کے بعد

Best Chapter Award Ceremony

ہوئی۔ اس میں اول کراچی چیپٹر دوئم لاہور اور سوئم کینیڈا چیپٹر رہا۔

اختتامی خطاب

آخر پر IAAAE کے سرپرست اعلیٰ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا آپ نے کنونشن میں بہتر حاضری پر شرکاء کنونشن کو مبارک باد دی۔ اور ان کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے تمام لیکچرز کو عمدہ اور مفید قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ جو بھی امور زیر بحث آئیں ان کو بعد ازاں ایسوسی ایشن کی مجلس عاملہ میں پیش کر کے ان پر ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ تاکہ اس قسم کے کنونشنز کے نتائج بھی سامنے آئیں۔

مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نے فرمایا کہ اس بار ربوہ میں پانی اور سیوریج کے مسائل کے بارے میں بات چیت ہوئی ہے۔ اس کو معمولی سمجھ کر نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ IAAAE کے انجینئرز اپنے تجربہ اور صلاحیت کو بروئے کار لاتے ہوئے اس مسئلہ کے حل کے لئے قابل عمل اور مفید تجاویز پیش کریں گے۔ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نے نوجوان انجینئرز پر زور دیا کہ وہ آگے بڑھیں اور جو تجربہ کار ہیں وہ ان کی راہنمائی کریں۔

آخر پر مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نے اختتامی دعا کروائی۔ اس کے بعد کنونشن اختتام پذیر ہوا۔

نمائش

اس بار کنونشن کے ساتھ انصاراللہ کے خوبصورت لان میں مختلف کمپنیوں نے اپنی پراڈکٹس کی نمائش کا اہتمام بھی کیا تھا۔ تمام شرکاء کنونشن اور زائرین نے نمائش میں خصوصی دلچسپی لی اور ان اسٹالز پر موجود کمپنیوں کے میز بانوں نے کتابچوں اور لٹریچر کی مدد سے اپنی کمپنی کی پراڈکٹس کا تعارف کروایا۔

اگر دروازے چوں چوں کریں

تو آپ دروازوں کے قبضوں میں تھوڑا سا سرسوں کا تیل لگائیں۔ چھوٹے ربڑ جو بچے استعمال کرتے ہیں وہ کیل سے دروازے میں لگا دیں۔ دروازہ بند کرنے سے جو آواز آتی ہے وہ بند ہو جائے گی۔

لوہے کے پھاٹک میں بند کرنے والی کنڈی سخت ہو جائے تو پھاٹک بند کرنا مشکل ہوتا ہے آپ کنڈی کے دونوں حصوں میں سرسوں کا تیل مل دیں ٹھیک ہو جائے گی۔

بقیہ صفحہ 6

جاتی ہیں۔

- سروس کرتے وقت شٹل کمر سے نیچے ہونی چاہئے اور Show کرکے سروس کرنی ہوتی ہے۔
- سروس کے دوران سروس کرنے والے یا ریسیو کرنے والے کا پاؤں اگر لائن کے اوپر یا اسے چھو رہا ہو تو یہ غلطی شمار ہوگی۔
- کھیل شروع ہونے سے پہلے ٹاس کیا جاتا ہے ٹاس جیتنے والے کو اختیار ہوتا ہے کہ وہ سروس کرے یا اپنی پسند کا کورٹ منتخب کرے اس صورت میں سروس دوسرے کی ہوگی۔

بیڈمنٹن کورٹ کا خاکہ:۔

لمبائی۔ 44 فٹ (13.40 m)

چوڑائی۔ سنگل میں۔ 17 فٹ (5.18 m)

ڈبل میں۔ 20 فٹ (6.10 m)

اچھے کھلاڑی کے اوصاف

اچھے کھلاڑی کے درج ذیل اوصاف ہونے چاہئیں۔

1۔ کھیل سے لگن اور محنتی ہو۔

2۔ ایمانداری اول نمبر پر ہو۔

3۔ بہترین سپورٹس مین سپرٹ ہونی چاہئے۔

4۔ بہترین کھلاڑی بہترین کردار کا مالک ہوتا ہے۔

5۔ حوصلہ مند ہونا چاہئے اور تماشائیوں کی کثرت سے نہ گھبرائے۔

6۔ قواعد و ضوابط کی سختی سے پابندی کرنا والا ہو۔

7۔ ڈسپلن پر کاربند ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۔ انصر رضا

حاصلِ مطالعہ

جوہر قابل

نفیس صدیقی پاکستان کے قابل افراد کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں۔

"ایک اور مثال لیجئے۔ یہ وہ شخص ہے جس سے ہم پاکستانیوں نے بہت زیادتی کی اور زیادتی اس کے مذہبی نظریات کی وجہ سے ہے۔ مذہب کو چھوڑیئے، کوئی شخص ڈاکٹر عبدالسلام سے پاکستانی ہونے کی شناخت تو نہیں چھین سکتا۔ یہ نہیں کہ ڈاکٹر عبدالسلام نے طبیعات میں نوبل انعام حاصل کیا۔ جبکہ وہ بلاشبہ آئن اسٹائن کے بعد ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے رموز کائنات کی نئی جہتیں دریافت کیں۔ سائنس کی کوئی تاریخ اس صدی کے انکشافات کا جائزہ لیتے ہوئے ڈاکٹر عبدالسلام کو نظرانداز نہیں کر سکتی۔ وہ محض کوئی ریسرچ اسکالر یا ٹیکنالوجسٹ نہ تھا، بلکہ صحیح معنوں میں سائنس دان تھا۔ شاید ان معنوں میں اس سطح کا پاکستان کا اکلوتا سائنس داں ہم پاکستانیوں کا یہ المیہ ہے ہم نے اس پر زندگی میں فخر کیا اور نہ اس کے مرنے پر ایک پاکستانی شناخت کا غرور دیا۔"

پھر لکھتے ہیں۔

"اس فہرست میں ابھی بہت نام ہیں۔ مثال کے طور پر سر ظفراللہ ڈاکٹر عبدالسلام کے بعد ان کا نام لینے کا مجھے خطرہ مول نہیں لینا چاہئے تھا، مگر کیا کروں وہ بلاشبہ ہمارے ایسے سفارت کار اور قانون دان تھے جنہوں نے برسوں عالمی سطح پر پاکستان کا نام متعارف کرائے رکھا۔ وہ عالمی عدالت انصاف کے سربراہ رہے، اقوام متحدہ میں اہم ترین مناسب پر فائز رہے۔ یہ پہلے اور ابھی تک آخری پاکستانی ہیں جو اس مقام تک پہنچے ہیں۔ مگر ہم نے ان کو بھی جھوٹی مسلک کی لڑائی میں بھنا دیا۔ وہ ایک پاکستانی تھے یہی ان کی شناخت تھی۔ بہرحال کہنا یہ ہے کہ پاکستان ماضی قریب میں بھی جوہر قابل سے محروم نہیں رہا۔ آج بھی ہماری صفوں میں ایسے لوگوں کی کمی نہیں ہوگی۔"

(روزنامہ جنگ لاہور۔ یکم اپریل 98ص 9)

○○○

تلاش

ارشاد احمد حقانی عالم اسلام کو درپیش مسائل اور ان کا تجزیہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

مسلمان دنیا کہنے کو امت واحدہ ہے لیکن اس سے زیادہ منتشر اقوام کا شاید ہی کوئی گروہ یا بلاک ہو۔ کہنے کو او آئی سی موجود ہے لیکن اثر آفرینی کے حوالے سے اس کی کیفیت "ہر چند کہیں کہ ہے نہیں ہے" سے مختلف نہیں۔ اس کی بے بسی (Impotence) فلسطین، کشمیر بوسنیا وغیرہ میں ہر وقت دیکھی جا سکتی ہے۔ ایک ارب بیس کروڑ انسانوں پر مشتمل عالم اسلام عالمی سیاست میں ابھی تک صفر جمع صفر جمع صفر کی پھبتی سے پوری نجات نہیں پا سکا۔ مسلمان دنیا کا کوئی ایک اور متفقہ World View ہے اور نہ وہ اسے حقیقت بنانے کے لئے کوشاں ہے۔ نیو ورلڈ آرڈر کے خالقوں کے ہاتھ میں وہ صید زبوں ہے اور عملاً ان کی حالت قرآن کے الفاظ میں "ضربت علیھم الذلۃ والمسکنۃ وباؤا بغضب من اللہ" کی ہو چکی ہے۔ عالم اسلام میں کوئی بلند و بالا شخصیت نہیں ہے ایسی شخصیت جو روح اسلام اور روح عصر دونوں سے آشنا ہو اور عالم اسلام کے بارے میں اس کا ایک روشن وژن ہو۔ عالم اسلام کو ایسی ایک نہیں بیسیوؤں شخصیتوں کی ضرورت ہے لیکن افسوس صد افسوس ایسی ایک بھی شخصیت اس وقت عالم اسلام کے سٹیج پر موجود نہیں۔ کوئی Towering Personality کوئی مسلمان World Class Leader نہیں ہے گویا عالم اسلام قحط الرجال کی گرفت میں ہے اور ابھی رجال کار کے عالم اسلام کی سٹیج پر ابھرنے کے آثار دور دور تک دکھائی نہیں دیتے۔ شاید ہمارا سب سے بڑا مسئلہ سب سے بڑی ٹریجڈی ہی یہی ہے۔ ہم بونوں کے آہنی پنجوں کی گرفت میں ہیں۔ اقبال کی بات ابھی تک سچ ہے۔

یہ دور اپنے براہیم کی تلاش میں ہے
صنم کدہ ہے جہاں لا الہ الا اللہ

(روزنامہ جنگ لاہور 31۔ مارچ 98ء ص 8)

○○○

بنیادی عقائد

عمران ناصر نوائے وقت کے ایڈیٹر کے نام خط میں لکھتے ہیں۔

مکرمی! چند دن پہلے آپ کے اخبار میں "ناصر نقوی" صاحب کا مراسلہ شائع ہوا۔ جس میں موصوف نے "شناختی کارڈ اور ڈیٹا فارم کے حلف نامہ" کی طرف توجہ دلائی۔ نقوی صاحب کا تعلق شیعہ مسلک سے تھا مگر جو بات انہوں نے بیان کی اس کا تعلق ہر مسلمان سے ہے کیونکہ حضور ﷺ نے خود "عیسیٰ" یا "حضرت مہدی" کے آنے کی بشارت دی ہے تو ہم کون ہوتے ہیں ایسا کرنے والے پر پابندی لگانے والے لہٰذا میں آپ کے اخبار کی وساطت سے حکومت سے گذارش کرتا ہوں کہ اس حلف نامہ میں درستگی کریں اور اسلام کے بنیادی عقائد کو نہ چھیڑیں۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور 5۔ اپریل 98ء ص 11)

○○○

غلط مفروضے

ڈاکٹر سید زاہد علی واسطی اپنی یادوں کے ذکر میں لکھتے ہیں۔

1964ء میں پوسٹ گریجوایشن کیا تو گورنمنٹ نے ملیریا کے محکمے کو ہماری خدمات مستعار دے دیں۔ ہمیں منٹگمری میں ڈسٹرکٹ ملیریا اور ایریڈیکیشن افسر تعینات کر دیا گیا۔ فرید ٹاؤن میں ایک کوٹھی ساٹھ روپے ماہوار پر لے لی۔ ہمارے پڑوس میں ایک نہایت معزز وکیل رہا کرتے تھے۔ اچھے پڑوسی مشکل سے ملتے ہیں۔ صوم وصلوٰۃ کے مجھ سے زیادہ پابند تھے۔ سال بھر کے بعد معلوم ہوا کہ وہ احمدی تھے۔ ان سے ایک کتاب "سیرت خاتم النبیین" تصنیف مرزا بشیر احمد مل گئی۔ مجھے تعجب ہوا کہ احمدی ہونے کے باوجود مرزا بشیر احمد نے ایسی لاجواب کتاب لکھی۔ آہستہ آہستہ میرے تاثرات میں تبدیلی آتی گئی اور ان لوگوں کے بارے میں جو باتیں لوگوں سے سن رکھی تھیں، غلط معلوم ہونے لگیں۔

تاشقند معاہدے کے بعد غالباً جنوری 1966ء میں پڑوسی وکیل صاحب نے بتایا کہ فلاں دن ان کے گھر سر ظفراللہ خان (جو اس وقت یو این او میں پاکستان کے سفیر تھے) آ رہے ہیں۔ چند دوستوں کو مدعو کیا گیا ہے اور مجھے بھی ملاقات کے لئے چائے پر دعوت دی۔ کوٹھی کے لان میں سر ظفراللہ خان سے ملاقات ہوئی..... تقریر بہت عالمانہ اور حوصلہ افزا تھی۔ میں ان سے بہت متاثر ہوا۔ اتنے میں مغرب کی نماز کا وقت ہو گیا۔ سر ظفراللہ خان نے امامت کی اور ہم سب نے نماز پڑھی۔ نماز میں کوئی ایسی بات نہ تھی جو ہمارے مسلک کے خلاف ہوتی۔ عرصے تک میں اپنے دوستوں، عزیزوں کو سناتا رہا کہ انہوں نے احمدیوں کے متعلق غلط مفروضات قائم کر رکھے ہیں۔

(اردو ڈائجسٹ فروری 98ء ص 85)

○○○

تبلیغی جماعت کے مراکز

لاہور (حامد میر/ خصوصی نامہ نگار) تبلیغی جماعت کو اسرائیل میں دعوتی مراکز قائم کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے اور پہلے مرحلے میں اسرائیل کے دارالحکومت تل ابیب اور مشہور تاریخی شہر یروشلم سمیت سات مقامات پر تبلیغی جماعت نے اپنے مراکز قائم کر لئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ تبلیغی جماعت کے خصوصی وفد اردن کے راستے اسرائیل جاتے ہیں اور وہاں تبلیغ کرتے ہیں۔ اردن میں مقیم بعض فلسطینی بھی ان وفود میں شامل ہوتے ہیں۔ اسرائیل جا کر تبلیغ کرنے والے اکثر افراد تبلیغی جماعت کے اہم مرکز واقع رائے ونڈ سے تربیت حاصل کرتے ہیں۔ باخبر ذرائع کے مطابق اردن میں مقیم فلسطینیوں کا ایک پانچ رکنی وفد 7۔ اکتوبر کو رائے ونڈ پہنچا ہے۔ امکان ہے کہ اس وفد کے بعض ارکان کو اسرائیل بھیجا جائے گا۔ لاہور سے چند کلومیٹر دور تبلیغی جماعت کے مرکز میں اردن سے آنے والا یہ وفد دو روز تک قیام کرے گا۔ روزنامہ "پاکستان" نے اردن سے آنے والے اس وفد کے ارکان کے ساتھ رابطہ قائم کیا اور پوچھا کہ تبلیغی جماعت کو اسرائیل میں اپنے مراکز قائم کرنے کی اجازت مل چکی ہے تو ارکان نے اثبات میں جواب دیا۔ وفد کے ایک رکن عبدالمہدی ابو جہد نے بتایا کہ وہ اردن کے شہر عمان میں رہتا ہے اور پیشے کے لحاظ سے مکینک ہے۔ اس کی عمر 40 سال ہے اور وہ کئی سال سے تبلیغی جماعت کے ساتھ وابستہ ہے۔ اس نے کہا کہ میں تبلیغ کے لئے اسرائیل نہیں گیا لیکن میرے بہت سے ساتھی جاتے رہتے ہیں اور اگر میری ڈیوٹی بھی لگا دی گئی تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ عبدالمہدی نے بتایا کہ تبلیغی جماعت کے وفود اسرائیل میں کوئی قابل اعتراض سرگرمی نہیں کرتے بلکہ وہاں کی مساجد میں جا کر تبلیغ کرتے ہیں۔ اسرائیلی حکومت کو تبلیغی جماعت کی پرامن سرگرمیوں پر کوئی اعتراض نہیں ہے بلکہ اسرائیل میں بہت سے یہودی بڑے صبر و سکون سے ہمارے ساتھیوں کی باتیں سنتے ہیں اور بحث مباحثہ بھی کرتے ہیں۔ عبدالمہدی نے یہ بھی بتایا کہ اسرائیل میں 700 مساجد ہیں، جن میں سے اکثر ویران ہیں تاہم تبلیغی جماعت نے ان مساجد کو آباد کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس سے پوچھا گیا کہ کیا آپ جہاد پر یقین رکھتے ہیں تو اس نے جواب میں کہا کہ ہم نفس کے جہاد پر یقین رکھتے ہیں ہمارا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

(روزنامہ پاکستان لاہور 8۔ اکتوبر 95ء)

○○○

صحیح طریق

لبنیٰ عروج لاہور نوائے وقت کے ایڈیٹر کو لکھتی ہیں۔

مکرمی! انیسویں صدی تک برصغیر میں علماء کرام نے علماء ربانی کا کردار ادا کرتے ہوئے سینکڑوں غیر مسلم لوگوں کو دائرہ اسلام میں داخل کیا تھا اور اپنے اعمال صالح کے نتیجہ میں دوسروں کے سامنے اسلام کی حقیقی تصویر پیش کی تھی لیکن موجودہ صدی میں علماء کرام کا کردار گذشتہ صدی کے برعکس رہا ہے مثلاً جماعت احمدیہ کا فرقہ گذشتہ ایک صدی سے برصغیر کا ایک اہم ترین مسئلہ بنا ہوا ہے۔ تمام مکاتب فکر کی اجتماعی کوششوں کے باوجود یہ فرقہ ابھی تک اپنے آپ کو ایک اسلامی فرقہ تصور کرتا ہے؟ 1974ء میں ان کو غیر مسلم قرار دینے اور 1984ء میں آرڈی ننس کے بعد بھی جماعت احمدیہ کی شان و شوکت میں کوئی فرق نظر نہیں آیا اس کے برعکس تمام مکاتب فکر کے لوگوں کو دنیا بھر کے سامنے پشیمانی اٹھانی پڑی اس فرقہ کے لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم تمام مخالفتوں کے باوجود دن بدن ترقی کر رہے ہیں جس کے لئے وہ خصوصاً ایم ٹی اے کی مثال دیتے ہیں اور 161 ممالک میں احمدیت کے پھیلنے کا دعویٰ بھی کرتے ہیں۔ اس اہم ترین مسئلہ کے لئے علماء کرام ان کے کافر قرار دینے پر خوشی منانے کی بجائے اپنی تمام تر صلاحیتیں (گذشتہ صدیوں کے علماء کی طرح) ان کو اسلام کی طرف راغب کرنے پر صرف کریں۔

(نوائے وقت لاہور۔ 12۔ اپریل 98ء)

○○○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالحلیم سحر- صدر ایوان محمود سپورٹس کلب

بیڈمنٹن ایک خوبصورت کھیل

بیڈمنٹن ایک بہت ہی دلچسپ اور خوبصورت کھیل ہے۔ اس کا تاریخی پس منظر اس طرح ہے۔ انگلستان میں ایک علاقہ ہے جس کا نام بیڈمنٹن ہے۔ اسی علاقے سے اس کھیل کا آغاز بہت دلچسپ انداز میں ہوا۔

تاریخی پس منظر کہتے ہیں کہ اس علاقہ میں ایک رات دعوت تھی اور دعوت کے بعد بارش ہونے لگی۔ سردی میں اضافہ ہو تا گیا۔ مہمانوں نے سردی سے بچنے کے لئے آتش دان کی طرف کھسکنا شروع کر دیا۔ اسی دوران کسی نے شغل کے طور پر ایک رسی لے کر اس کا ایک سرا ستون کے ساتھ باندھ دیا اور دوسرا دوسرے ستون کے ساتھ۔ پھر شراب کی بوتلوں کے کارک میں کچھ تنکے گاڑ کر ایک چیز تیار کی۔ ریکٹ کی جگہ پلیٹ کے نیچے رکھنے والے کارک کے پیڈ اٹھائے۔ ایک نے رسی پر دسترخوان لٹکا دیا۔ اس طرح بنی ہوئی "چڑیا" کو ان پیڈوں کے ساتھ ایک طرف سے دوسری طرف پھینکنا شروع کر دیا۔ اسی دوران کسی نے سوچا کہ جتنی دفعہ یہ "چڑیا" زمین پر گرے اس کی گنتی کی جائے۔ اس طرح اس شغل میں بہت سے لوگ اور بھی شامل ہو گئے۔

کسی اور موقع پر اس قسم کے حالات پھر پیدا ہوئے تو چند ایسے مہمانوں نے جو پہلی دعوت میں موجود تھے تجویز پیش کی کہ وہی کھیل کھیلا جائے جو بیڈمنٹن میں کھیلا گیا تھا چنانچہ اسی طرح کیا گیا۔

پونا بھارت میں ایک فوجی چھاؤنی تھی وہاں بھی ایک مرتبہ یہی کھیل کھیلا گیا وہاں اس کا نام پونا رکھا گیا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ شغل آج کے جدید کھیل بیڈمنٹن میں بدل گیا۔ تقسیم سے پہلے ہندوستان میں کئی ایک بیڈمنٹن کے کھلاڑی پیدا ہوئے۔ عورتوں نے بھی اس کھیل میں کافی مہارت حاصل کی۔ اسی دور کے قریب قریب آل انڈیا چیمپئن شپ کا آغاز ہوا۔ جس میں لاہور کے کھلاڑی ہمیشہ نمایاں رہے۔ ان میں لوئیس جارج اور کرتار سنگھ کے نام قابل ذکر ہیں۔

پاکستان میں 53-1952ء میں پنجاب بیڈمنٹن ایسوسی ایشن اور 1953ء میں پاکستان بیڈمنٹن فیڈریشن بنی۔

مرکزی تنظیم یہ کھیل دنیا بھر میں ایک ہی ضابطے کے تحت اور ایک ہی سازو سامان کے ساتھ کھیلا جاتا ہے۔ اس یکسانیت اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لئے نگران تنظیموں کا وجود بہت ضروری ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو کھیل میں کوئی باقاعدگی نہیں ہو گی بلکہ اپنا حسن کھو بیٹھے گی۔ یہ سارا نظام ایک کھلاڑی سے شروع ہو کر انٹرنیشنل بیڈمنٹن فیڈریشن تک جا پہنچتا ہے۔ انٹرنیشنل بیڈمنٹن فیڈریشن ہی کھیل سے متعلق قواعد و ضوابط میں ردوبدل یا کسی قسم کی نظر ثانی کرنے والا بااختیار مرکزی ادارہ ہے۔

1893ء تک اس کھیل کی کوئی باضابطہ مرکزی تنظیم نہیں تھی۔ 1934ء میں انٹرنیشنل بیڈمنٹن فیڈریشن کا قیام عمل میں آیا۔ اس فیڈریشن کے تحت ہر تین سال تھامس کپ انٹرنیشنل بیڈمنٹن چیمپئن شپ ہوتی ہے۔ شروع میں 1949، 1952 اور 1955ء یہ چیمپئن شپ ملایا نے جیتی اور 1961، 1964ء اور 1970ء میں انڈونیشیا جیتا۔ بیڈمنٹن کے نمایاں کھلاڑی پیدا کرنے والوں میں جاپان۔ انڈونیشیا۔ ملائشیا۔ چین، کوریا قابل ذکر ہیں۔

لندن میں ہر سال ہونے والی آل انگلینڈ چیمپئن شپ جو 1899ء سے جاری ہے سب سے پرانی چیمپئن شپ ہے۔

قواعد بیڈمنٹن کے کھیل میں سنگلز (Singles) کے مقابلوں میں دو اور ڈبلز (Doubles) کے مقابلوں میں چار کھلاڑی حصہ لیتے ہیں۔ اس کھیل میں کھلاڑی شٹل کو اپنے ریکٹ کے ذریعے نٹ کے اوپر سے مخالف کورٹ میں کسی ایسی جگہ پھینکتا ہے جہاں دوسرا کھلاڑی نہ پہنچ سکے۔ کھلاڑی یا اس کا ساتھی اپنی اس کوشش میں کامیاب ہو جائے تو اسے ایک پوائنٹ مل جاتا ہے۔ جو کھلاڑی پہلے مطلوبہ سکور حاصل کر لے وہ گیم جیت جاتا ہے۔ ایک میچ تین گیموں پر مشتمل ہوتا ہے۔ شٹل بہت ہلکی ہوتی ہے اس کھیل کے لئے ہال کو موزوں ترین قرار دیا جاتا ہے تاکہ تیز ہوا شٹل کو (Disturb) نہ کر سکے کامیاب کھلاڑی بننے کے لئے چست، چالاک اور صحت مند جسم کا مالک ہونا بہت ضروری ہے۔ اسی طرح پاؤں اور ٹانگوں (Foot Work) کی حرکت کا ماہرانہ استعمال بھی اس کھیل میں بہت اہمیت کا حامل ہے۔

فرش اس کھیل کے لئے لکڑی کا فرش بہترین ثابت ہوتا ہے لیکن اگر جگہ پھسلویں نہ ہو تو سیمنٹ کا فرش بھی استعمال ہو سکتا ہے۔ چونکہ شٹل کا رنگ سفید ہوتا ہے اس لئے فرش، دیواریں اور چھت گہرے رنگ کی ہوں تو مفید ہوتا ہے۔

سائیڈ لائن سائیڈ لائنیں عموماً سفید رنگ کی ہوتی ہیں۔ 4 سنٹی میٹر یا ڈیڑھ انچ چوڑی لائنیں کورٹ کی حدود کے تعین کے لئے لگائی جاتی ہیں۔

نٹ نٹ کے ستون ہمیشہ بیرونی سائیڈ لائین پر ہونے چاہئیں۔ نٹ کی چوڑائی 2 فٹ 6 انچ ہونی چاہئے۔ کورٹ کے درمیان سے فرش سے نٹ کی اونچائی 5 فٹ ہونی چاہئے۔ ستون کی بلندی کسی طرح بھی 5 فٹ ایک انچ سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔

نٹ کسی گہرے رنگ کا ہونا چاہئے ہمارے ہاں عام طور پر سوت کی رسیوں کا بنا ہوا نٹ استعمال ہوتا ہے۔ رسیاں ایک جیسی موٹی ہوں۔ نٹ کے سوراخوں کی چوڑائی 1.5 سنٹی میٹر یا 5/8 انچ سے کم اور 2 سنٹی میٹر یا 3/4 انچ سے زیادہ نہ ہو۔ نٹ ایک ستون سے دوسرے ستون تک بالکل کسا ہوا ہونا چاہئے۔ لیکن نٹ کا 0.76 میٹر یا 2 فٹ 6 انچ نیچے کی طرف لٹکنا ضروری ہے۔ نٹ کی اونچائی زمین سے 5 فٹ ایک انچ یا 1.55 سنٹی میٹر ہوتی ہے۔

بلّا بیڈمنٹن کا بلا عام طور پر پانچ اونس کا ہوتا ہے پہلے لکڑی کے بلے بنتے تھے اب یہ سارا ہی دھات کا بنتا ہے۔ بلے کی ساخت کے اعتبار سے اس کا توازن اور گرپ سب سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ شٹل (چڑیا) بہت نازک اور وزن میں ایک اونس کا پانچواں حصہ یا چھٹا حصہ ہوتی ہے یہ بطخ کے پندرہ یا سولہ پروں سے بنتی ہے پروں کو گول کارک میں لگا کر کارک پر پتلا سا چمڑا چڑھا دیا جاتا ہے۔ بیڈمنٹن میں عام طور پر سفید لباس استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں سفید بنیان یا ٹی شرٹ اور سفید نیکر مناسب ہے۔

قواعد بیڈمنٹن کے چند ایک اہم قواعد و ضوابط کا ذکر بھی ضروری ہے۔

ایک زمانے میں جب شٹل بلے کے فریم پر لگ جاتی تھی تو فالٹ (Fault) سمجھا جاتا تھا لیکن بعد میں ملایا (ملائیشیا) کی تحریک پر انٹرنیشنل بیڈمنٹن فیڈریشن نے اسے درست قرار دیا اب اگر شٹل لکڑی پر یا فریم پر لگے تو فالٹ (Fault) نہیں سمجھا جاتا۔

- اگر شٹل بلے پر رول ہو جائے تو وہ فالٹ (Fault) ہو گا۔
- لائنوں کے اندر یا اوپر گرنے والی سروس یا شاٹ درست اور کامیاب مانی جاتی ہے۔
- کھیل جاری ہو اور کھلاڑی نٹ کے ستون یا کپڑے کی پٹی پر بلا مار دے تو وہ فالٹ ہو گا۔
- اگر شٹل جسم یا لباس سے چھو جائے تو فالٹ ہو گا۔
- اگر سروس کرنے والا سروس کرتے وقت شٹل مکمل طور پر مس کر دے تو یہ فالٹ نہیں ہو گا وہ دوبارہ سروس کرے گا۔
- اگر سروس کرتے وقت شٹل نٹ کے اوپر والے حصے کو چھوتی ہوئی صحیح طور پر کورٹ میں گرے تو سٹروک جائز سمجھا جاتا ہے۔
- ایک گیم 15 پوائنٹ کی ہوتی ہے۔
- اگر 14 پر (گیم پوائنٹ) سکور برابر ہو جائے تو گیم 17 پوائنٹس کی ہو گی۔
- ڈبلز کی سائڈ لائنیں سنگل میں خارج سمجھی

باقی صفحہ 4 پر

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے خاص خاص پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ - 17 اپریل 1998ء

12-30 رات-چلڈرنز کارنر-قرآن کریم کا صحیح تلفظ-
1-00 رات- تبرکات- تقریر از مولانا جلال الدین شمس صاحب-
2-00 رات-ہومیوپیتھی کلاس-
3-15 رات-ڈچ زبان سیکھئے-
4-35 صبح- چلڈرنز کارنر- قران کریم کا صحیح تلفظ-
5-05 صبح-لقاء مع العرب-
6-10 صبح-کوئز پروگرام- تاریخ احمدیت-
6-35 صبح-درثمین کی نظموں کا صحیح تلفظ-
7-05 صبح-اردو کلاس-
8-05 صبح-ڈچ زبان سیکھئے-
8-30 صبح-ہومیوپیتھی کلاس-
10-35 صبح- چلڈرنز کارنر- قرآن کریم کا صحیح تلفظ-
11-10 دوپہر-پشتو پروگرام-
11-25 دوپہر- تقریر-مولانا سلطان محمود انور
12-05 دوپہر- تبرکات- تقریر مولانا جلال الدین شمس-
1-05 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-20 دوپہر-اردو کلاس-
3-25 دوپہر- کمپیوٹر سب کے لئے-
4-40 شام-درود شریف اور نظم-
5-00 شام-خطبہ لائیو-
7-40 رات-لقاء مع العرب-
8-50 رات-خطبہ دوبارہ-
10-15 رات-اردو کلاس-

ہفتہ 18-اپریل 1998ء

12-30 رات-چلڈرنز کارنر-
1-05 رات-طبی معاملات-میزبان ڈاکٹر مجیب الحق خان-
1-35 رات-خطبہ-دوبارہ-
4-35 رات- چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب سے ملاقات-
5-10 صبح-لقاء مع العرب-
6-20 صبح-خطبہ-دوبارہ-
7-25 صبح-اردو کلاس-
8-30 صبح-کمپیوٹر سب کے لئے-
10-40 صبح- چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت صاحب سے-
11-10 دوپہر سائیکی پروگرام-خطبہ-
12-10 دوپہر-طبی معاملات-
12-40 دوپہر-لقاء مع العرب-
1-55 دوپہر-اردو کلاس-
3-00 دوپہر-ڈاکومنٹری-ڈزنی لینڈ-
4-30 شام-سویڈش زبان سیکھئے-
6-55 حضرت صاحب سے بچوں کی ملاقات-
8-10 رات-لقاء مع العرب-
10-20 رات-اردو کلاس-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ صدر صاحب جماعت احمدیہ ہلال پور ضلع سرگودھا مکرم میاں بشیر احمد صاحب نون کافی عرصہ سے جگر کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ کمزوری کافی ہے جس کے باعث چلنا پھرنا دوبھر ہے۔

○ محترم عبدالسلام صاحب سکنہ برکی ہڈیارہ ضلع لاہور گذشتہ رمضان سے بیمار ہیں فالج کا سخت حملہ ہوا تھا جو ابھی تک برقرار ہے۔ ڈاکٹروں نے تو جواب دے دیا ہے۔

○ مکرم چوہدری محمد عبدالسمیع صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ جو کہ مکرم پروفیسر عبدالسلام صاحب کی بھاوجہ ہیں شدید بیمار ہیں۔

○ مکرم یوسف سجاد مربی سلسلہ قصور کو ایک حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔

○ محترمہ بشریٰ نعیم صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ علامہ قبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور شیخ زاہد ہسپتال کے آئی سی یو میں داخل ہیں۔

○ مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب سیکرٹری رشتہ ناطہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو گرنے کی وجہ سے چوٹیں لگی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان سب کو شفا عطا فرمائے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم سلامت محمود صاحب کارکن بیت المال آمد کو مورخہ 98-3-21 کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضرت صاحب نے آصف محمود عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم نصیر احمد قریشی صاحب آف ٹوبہ ٹیک سنگھ کا نواسہ اور مکرم عبدالحمید صاحب دارالعلوم شرقی کا پوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر سعادت مند اور خادم دین بنائے۔

○ مکرم ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد حافظ آباد شہر کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے تین بیٹوں کے بعد مورخہ 19 فروری 1998ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضرت صاحب نے ازراہ شفقت اس کا نام "ملاحت شریف" عطا فرمایا ہے۔ جو تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم شریف احمد پیرکوٹی صاحب آف حافظ آباد کی پوتی اور مکرم غلام احمد مرزا صاحب دارالعلوم غربی حلقہ صادق کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو باعمر سعادت مند اور خادمہ دین بنائے۔

تبدیلی نام

○ میں نے اپنے بیٹے کا نام مسعود احمد چوہدری سے تبدیل کرکے مسعود احمد سبیا رکھ لیا ہے آئندہ اسے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

چوہدری محمود احمد
والد مسعود احمد سبیا R.B/79 شیخوپورہ

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم ڈاکٹر صفی اللہ صاحب بابت ترکہ مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب)

مکرم ڈاکٹر صفی اللہ صاحب آف ماریہ کلینک کندیاں ضلع میانوالی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ لہٰذا ان کا قطعہ (مکان) نمبر 35/6 دارالرحمت غربی ربوہ برقبہ 10 مرلے میرے نام منتقل کیا جائے۔ مکرم عطاء اللہ منور صاحب کے علاوہ دیگر ورثا میرے نام انتقال پر رضامند ہیں جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

(1)۔ محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2)۔ مکرم عطاء اللہ منور صاحب (بیٹا)
(3)۔ مکرم نعیم اللہ طاہر صاحب (بیٹا)
(4)۔ مکرم سمیع اللہ انجم صاحب (بیٹا)
(5)۔ مکرم ڈاکٹر صفی اللہ صاحب (بیٹا)
(6)۔ محترمہ مبارکہ شاد صاحبہ (بیٹی)
(7)۔ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(8)۔ محترمہ صادقہ ثریا صاحبہ (بیٹی)
(9)۔ محترمہ امتہ القیوم صاحبہ (بیٹی)
(10)۔ محترمہ شاہدہ حیات صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس 30 یوم کے اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان داخلہ

○ پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ٹیکنالوجی (PIMS) اسلام آباد نے مندرجہ ذیل پروگراموں (2 سالہ) میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ تعلیم مکمل ہونے کے بعد متعلقہ فیلڈ میں ڈپلومہ دیا جائے گا۔

(1) میڈیکل لیبارٹری ٹیکنیشن
(2) ایکسرے ٹیکنیشن
(3) ڈینٹل ٹیکنیشن
(4) اپریشن تھیٹر۔ فزیو تھراپی ہاسپٹل ڈائٹ ٹیکنیشن وغیرہ

تعلیمی قابلیت میں کم از کم میٹرک ہونا لازمی ہے۔ میرٹ کا تعین تعلیمی ریکارڈ اور ٹیسٹ و انٹرویو پر کیا جائے گا۔ فارم وغیرہ ادارہ سے 100 روپے کے عوض یا 120 روپے کا بنک ڈرافٹ / پوسٹل آرڈر ارسال کرکے منگوائے جا سکتے ہیں۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 اپریل 98ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

○○○

نتیجہ امتحان سہ ماہی چہارم 1997ء

مجلس انصاراللہ پاکستان کے مرکزی امتحان سہ ماہی چہارم 1997ء میں خدا تعالیٰ کے فضل سے 204 مجالس کے 2607 انصار نے شرکت کی۔ مندرجہ ذیل انصار نے نمایاں پوزیشن حاصل کی۔

اول۔ مکرم قریشی فصیح الدین احمد صاحب نارتھ کراچی۔

دوم۔ مکرم شیخ سعید احمد صاحب گلشن جدید کراچی

سوم۔ مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ

مکرم عزیز احمد طاہر صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ

مکرم شریف احمد صاحب سیالکوٹ کینٹ

جن انصار نے اس امتحان میں خصوصی گریڈ کے ساتھ نمایاں کامیابی حاصل کی ان کے اسمائے گرامی بغرض دعا تحریر کئے جاتے ہیں۔

1۔ کوائٹرز تحریک جدید۔ ملک اللہ بخش صاحب۔ ملک منصور احمد عمر صاحب۔ منیرالدین احمد صاحب۔ سمیع اللہ زاہد صاحب۔ محمد سعید انصاری صاحب۔

2۔ ناصر آباد شرقی۔ محمد افتخار احمد چوہدری صاحب۔ ناصر احمد ولد چوہدری بشیر احمد صاحب۔ عبدالسلام ظافر صاحب۔ شمیم احمد خالد صاحب۔ غلام احمد گھمن صاحب۔ فضل الٰہی ملک صاحب۔

دارالرحمت وسطی منصور احمد تاثیر صاحب۔ محمد ارشد قریشی صاحب۔ 4۔ دارالرحمت شرقی الف۔ عبدالرشید منگلا صاحب۔ شیخ عبدالماجد صاحب۔ عبدالباسط خاں صاحب۔ 5۔ دارالرحمت شرقی (ب) صوبیدار محمد اشرف خاں صاحب۔ چوہدری محمد شفیع فیروزپوری صاحب۔ نذیر احمد باجوہ۔ 6۔ دارالعلوم غربی حلقہ خلیل۔ ماسٹر نذیر احمد سندھو صاحب۔ ملک محمد اعظم صاحب (حلقہ صادق) 7۔ دارالعلوم وسطی۔ پروفیسر محمد شریف صاحب، ماسٹر نصیر احمد ناصر صاحب۔ 8۔ دارالبرکات مرزا غلام رسول صاحب۔ 9۔ دارالیمن غربی مرزا عبدالرشید صاحب۔ 10۔ گولبازار ربوہ محمد عبدالماجد صدیقی صاحب۔ چوہدری محمد رفیق ارائیں صاحب ایم اے۔ بی ایڈ۔ 11۔ دارالنصر شرقی مبارک احمد خاں صاحب۔ 12۔ دارالنصر غربی الف، میاں محمد یوسف صاحب۔ بشارت احمد صاحب۔ ماسٹر برکت علی صاحب۔

2۔ مغلپورہ لاہور۔ میاں عبدالمنعم صاحب ملک گلزار احمد صاحب۔ میاں منظور احمد صاحب۔ ظہور احمد صاحب۔ محمد سعید اشرف صاحب۔

3۔ دہلی گیٹ لاہور۔ محمد سلیم اختر صاحب۔ محمد رمضان صاحب۔ 4۔ وحدت کالونی لاہور۔ محمد منظور احمد خاں ایاز صاحب۔ 5۔ دارالنور فیصل آباد۔ محمد انور شاد صاحب۔ 6۔ دارالذکر فیصل آباد۔ محمد اشرف کاہلوں صاحب۔ 7۔ دارالحمد فیصل آباد۔ ڈاکٹر بشیر حسین تنویر صاحب۔ 8۔ گلشن حدید کراچی۔ انور علی صاحب۔ محمد ابراہیم شاد صاحب۔ 9۔ محمد علی سوسائٹی کراچی۔ خورشید احمد خاں صاحب۔ 10 النور کراچی طاہر احمد ہاشمی صاحب۔ چوہدری ناصر احمد گوندل۔ 11۔ مارٹن روڈ کراچی۔ عبدالباری قیوم صاحب۔ 12۔ ڈرگ کالونی کراچی۔ یعقوب احمد بٹ صاحب۔ چوہدری اعجاز احمد صاحب۔ 13۔ اسلام آباد جنوبی۔ ایم اے لطیف شاہد صاحب۔ 14۔ دوالمیال ضلع چکوال۔ اعجاز احمد۔ 15۔ مظفرگڑھ۔ محمود مجیب اصغر صاحب۔ 16۔ تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خاں۔ منظور احمد مقصود صاحب۔ بشیر احمد صاحب۔ 17۔ چونڈہ ضلع سیالکوٹ۔ مسعود احمد لون صاحب۔ 18۔ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔ رفیق احمد صاحب۔ 19۔ سول لائن راولپنڈی۔ ملک محمد عبداللہ ریحان صاحب۔ 20۔ میرپور خاص رفیق احمد جہ صاحب۔ 21۔ کنری ضلع عمرکوٹ عبدالمجید زاہد صاحب۔ 22۔ حیدرآباد۔ رشید احمد صاحب۔ 23۔ جیکب آباد۔ مرزا بشیر احمد صاحب۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

گمشدہ پرس

○ ایک عدد بٹوہ (پرس) رنگ میرون جس میں تقریباً پانچ ہزار روپے نقد اور شناختی کارڈ، رجسٹریشن کارڈ انجینئرنگ کونسل پاکستان وغیرہ تھے۔ مورخہ 29 مارچ کی رات کو دارالضیافت کے مین گیٹ کے آس پاس گر گیا ہے۔ جن صاحب کو ملے وہ ازراہ کرم دفتر صدر عمومی ربوہ یا کوارٹر نمبر 3 تحریک جدید (چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب) کو پہنچا دیں۔ یا ٹیلی فون نمبر 213007 پر اطلاع کریں۔

گمشدہ نکاح فارم

○ عزیزہ فاخرہ شفیق بنت ڈاکٹر محمد شفیق صاحب ساکن ٹاؤن شپ لاہور کا نکاح مکرم مرزا منعم بیگ صاحب سے ہوا تھا جو کہ واپڈا کالونی لاہور کے رہائشی ہیں۔ ربوہ میں 98-3-29 کو نکاح فارم کہیں گر گیا ہے۔ جس کسی کو ملا ہو براہ کرم درج ذیل ایڈریس پر پہنچا دیں۔

علیم محمود مربی سلسلہ
C/O مکرم وقار منظور بسرا صاحب الفیض فلیٹس دارالصدر غربی۔ ربوہ، فون نمبر 833

سانحہ ارتحال

○ مکرم منور احمد صاحب سکنہ جاہمن ضلع لاہور ایک طویل عرصہ بیمار رہنے کے بعد وفات پاگئے ہیں۔ موصوف پرجوش داعی الی اللہ تھے انکی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

قومی اخبارات سے

ربوہ : 16 اپریل۔1998ء
موسم : گرمی میں اضافہ ہو رہا ہے
درجہ حرارت کم از کم 23 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 34 درجے سنٹی گریڈ

عالمی خبریں

اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن کی طرف سے جاری کی گئی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کابل "بھوتوں" کا شہر بن چکا ہے۔ طالبان کے خوف سے لوگ باہر نہیں نکلتے۔ ملیشیا کے نوجوان معمولی غلطی پر لوگوں کو کڑی سزا دیتے ہیں۔ قیدیوں کے ساتھ نامناسب رویہ اختیار کیا جاتا ہے۔ خواتین کو تعلیم اور بنیادی انسانی حقوق سے محروم کر دیا گیا ہے۔ شمالی افغانستان میں مخالفین کو گولیوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔

عالمی عدالت کے حکم کے باوجود امریکہ نے پیراگوائے کے ایک باشندے کو سزائے موت دے دی ہے۔ گورنر ورجینیا نے کہا کہ عالمی عدالت انصاف کے حکم پر عمل کرنے سے امریکی عدالتی نظام میں اسے بالادستی حاصل ہو جاتی۔ وزیر خارجہ پیراگوائے نے کہا کہ عالمی عدالت کے حکم کے باوجود سزا دینا قابل مزمت ہے۔

روسی کمیونسٹ پارٹی نے کہا ہے کہ سپیکر لوٹا ہے صدر یلسن کے نامزد وزیر اعظم کی حمایت نہیں کریں گے۔ یلسن نے سپیکر کو متنازعہ فیصلہ پر مجبور کر کے کمیونسٹ پارٹی میں انتشار پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔

آئی ایم ایف (بین الاقوامی مالیاتی ادارے) نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ شمالی امریکہ اور مغربی یورپ کی مضبوط کارکردگی اور بہتر صورت حال سے عالمی اقتصادی ترقی کو تقویت ملی ہے اور ایشیائی بحران سے بنکاری نظام متاثر ہوا ہے۔

آئی ایم ایف نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ نادہندگان سے وصولیوں کا کام ان کے حوالے کیا جائے۔ وصولیوں کے لئے آئی ایم ایف کی زیر نگرانی چلنے والے اداروں کو ٹھیکے دیئے جائیں۔ آئی ایم ایف نے حکومت پاکستان کے اعداد و شمار تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے اور یہ موقف ظاہر کیا ہے کہ نادہندگان میں حکومتی اور اپوزیشن رہنماؤں کے قریبی رشتہ داروں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ اس لئے ان افراد سے وصولیاں کرنا حکومت کے بس میں نہیں ہے۔

عراق اور لبنان سفارتی تعلقات بحال کرنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔

برطانیہ میں منشیات کے استعمال کا مسئلہ سنگین ہو گیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق برطانیہ میں گذشتہ سال کے دوران 1700 کلوگرام ہیروئن پکڑی گئی۔ جبکہ کوکین گذشتہ سال کے مقابلہ میں دگنی تعداد میں پکڑی گئی ہے۔ برطانیہ میں یہ مسئلہ دن بدن سنگین ہوتا جا رہا ہے۔

افغانستان کے لئے اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندہ لقدار براہیمی نے کہا ہے کہ افغانستان کا مسئلہ حل نہ کیا گیا تو صورت حال سنگین ہو جائے گی۔

○○○

ملکی خبریں

وزیر اعظم محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ سندھ نے بھی بے نظیر کی سیاست دفن کر دی ہے۔ ہمارے حسابی عمل کے نتائج جلد قوم کے سامنے آئیں گے۔ پیپلز پارٹی کی قائد نے غریب عوام سے روٹی کا آخری نوالہ تک چھین لیا تھا۔ انہوں نے ذاتی مفادات اور اقتدار کے لئے قومی سلامتی کو بھی داؤ پر لگانے سے گریز نہ کیا۔

750 بے زمین ہاریوں میں وزیر اعظم نے تین ہزار ایکڑ سے زائد اراضی تقسیم کیں۔ کندھ کوٹ (رحیم یار خان) سے 30 کلومیٹر دور کشور کے گاؤں شاہ محمد مزاری میں تقسیم اراضی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا پاکستان زرخیز ملک ہے۔ بدقسمتی سے آج تک زرعی شعبے کے لئے قابل ذکر اصلاحات نہیں کی گئیں۔ گندم کی قیمت میں اضافہ کی وجہ سے اس سال گندم کی ریکارڈ پیداوار ہو گی۔ اب کسانوں کو ان کی محنت کا پھل مل رہا ہے۔

خدمت کمیٹیوں کے فرائض کی فہرست وزیر اعظم نے جاری کر دی ہے۔ جس کے تحت خدمت کمیٹیاں بلدیاتی اداروں کی نگرانی بھی کریں گی۔ شہروں میں اور دیہات کی صفائی کے لئے "اپنی مدد آپ" کے تحت عوام کو متحرک اور بلدیاتی امور سے متعلق شکایات سے متعلقہ حکام کو آگاہ کریں گی۔ ایف آئی آر کے اندراج میں روکاوٹوں اور تھانوں میں تشدد سمیت بجلی و سوئی گیس کے محکموں میں کرپشن کے خلاف اقدامات بھی "نصاب" میں شامل ہیں سرکاری اداروں کے سربراہوں کی اجازت سے ریکارڈ بھی چیک کر سکیں گی اور عوام سے توہین آمیز سلوک کا تدارک بھی کریں گے۔ کھیلوں کے فروغ اور ثقافتی میلوں کے انعقاد کے علاوہ فلموں اور پوسٹروں کے ذریعے عریانی فحاشی اور جہیز جیسی سماجی برائیوں کے خلاف اقدامات کریں گے۔

خدمت کمیٹیوں کو سرکاری محکموں کے اختیارات منتقل کر دیئے گئے ہیں ڈویژنل کمیٹی ایک سے سولہ گریڈ تک کے جن افسروں کے خلاف سفارش کرے گی متعلقہ کمشنر کو ان کے خلاف کارروائی کرنا ہو گی۔ تاہم ہائی کورٹوں اور ماتحت عدالتوں میں کام کرنے والے ملازمین خدمت کمیٹیوں کے دائرہ اختیار سے باہر ہوں گے۔ خدمت کمیٹیوں کو اختیارات سول سرونٹس ایکٹ میں ترمیم کے ذریعے دیئے گئے ہیں خدمت کمیٹیوں کے کام کا جائزہ لینے کے لئے وزیر اعظم خود چھاپے ماریں گے۔ اور ان کے کام میں روڑے اٹکانے والوں کو سخت سزا دی جائے گی۔

صحت کا شعبہ فوج کے حوالے کر دیا گیا ہے تاکہ ملک بھر میں صحت کے شعبہ میں ہونے والے گھپلوں۔ خوردبرد اور بدعنوانیوں کا سراغ لگا کر مجرموں کو سزا دی جائے۔ اس سے سرکاری ہسپتالوں اور بنیادی صحت کے مراکز سمیت متعلقہ دفاتر میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ محکمہ کا ریکارڈ چھان بین کے لئے فوج کے سپرد کر دیا جائے گا۔ مجوزہ ریکارڈ میں ڈاکٹروں کے خلاف ہونے والی انکوائریاں۔ ادویات، مشینری کی خریداری۔ اور جعلی ادویات کے سکینڈل سے متعلقہ دستاویزات شامل ہیں۔ فوج تمام ایسے مراکز کا سراغ لگائے گی جہاں کروڑوں گرانٹ دی جاتی ہے۔ مگر عوام کو کوئی سہولت نہیں ملتی بلکہ مال دوکانوں پر فروخت ہوتا ہے۔ یاد رہے قبل ازیں محکمہ تعلیم کا شعبہ بھی فوج کے سپرد کیا جا چکا ہے۔

کالا باغ ڈیم کی تعمیر کا حتمی فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ منصوبے پر عملدرآمد کے لئے کمیٹیاں بنا دی گئی ہیں۔ عظیم منصوبے پر کام شروع کرنے کا اعلان وزیر اعظم قوم سے خطاب کے دوران کریں گے۔

شیخوپورہ کے مسلم لیگی ایم این اے محمود اکبر خان اور ان کے بھائی مسعود اکبر خان اور دیگر تین افراد کو نامعلوم حملہ آوروں نے گولیوں سے ہلاک کر دیا۔ محمود اکبر خان قومی اسمبلی کے حلقہ 102 سے منتخب ہوئے تھے۔ انہیں ضلع شیخوپورہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ جنڈیالہ شیر خان اور ضلع شیخوپورہ کی تمام مارکیٹیں اور بازار بند رہے۔

ایلیٹ فورس جو دہشت گردوں کے خاتمہ کے لئے بنائی گئی ہے کے 4 اہلکار معصوم شہریوں سے موٹر سائیکلیں چھینتے پکڑ لئے گئے۔ شادمان پولیس لاہور نے ڈبل سواری کے الزام میں پکڑے گئے دو افراد سے تفتیش کی تو ایک معطل شدہ کانسٹیبل نکلا۔ جس نے تفتیش پر ایلیٹ فورس کے 4 اہلکار بھی گرفتار کروا دیئے۔ جن کی نشان دہی پر 7 موٹر سائیکلیں برآمد کر لی گئیں۔

ایک روزہ سہ ملکی کرکٹ ٹورنامنٹ میں سری لنکا نے پاکستان کو 115 رنز سے ہرا دیا ہے۔ جنوبی افریقہ میں کھیلے گئے کرکٹ ٹورنامنٹ میں 288 کے جواب میں پاکستان کی ٹیم 39 اوورز میں 173 سکور پر آؤٹ ہو گئی۔

خوشخبری
ہماری دوکان
نور کراکری ہاؤس اب
محسن بازار میں شہزاد گارمنٹس کیساتھ منتقل ہو گئی ہے

شیئرز و غیر ملکی کرنسی کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
ڈالر ٹچ
آفس A-6 گیلری نمبر 4 ریگس سٹی پلازہ
ستیانہ روڈ فیصل آباد
فون دفتر 730288 رہائش 726524
موبائل 0300-661524
پروپرائیٹر ملک عبدالصمد

SUZUKI Sales Service Parts
تمام سوزوکی گاڑیاں
کھول دے سب پر لکھ جتنی ہیں حاصل کریں
SUNDAY OPEN
MINI MOTORS
AUTHORISED A. CLASS DEALERS OF
PAK SUZUKI MOTOR CO. LTD.
24 - Industrial Area, Gulberg III, Lahore. Tel. 5712119 877864

100٪ خالص معیاری گرم مصالحہ جات رضوان فوڈز
شادی بیاہ و دیگر پارٹیوں اور گھریلو استعمال کیلئے
گرم مصالحہ
مکمل فارمولا کے ساتھ
ہمارا تعاون آپکے خاندان کی صحت کا ضامن
محمد ابراہیم اینڈ سنز دارالرحمت وسطی ربوہ
فون 212307